## 1245 ۔ چاند دیکھنے کے لئے آلات رصد سے مدد لی جا سکتی ہے حسابات سے نہیں

## سوال

جب تک چاند کی عمر تیس گھنٹے نہ ہو جائے یہ ممکن نہیں کہ صرف آنکھ کے ساتھ اسے دیکھا جا سکے اور اس پر یہ بھی کہ بعض اوقات موسم کی بنا پر بھی دیکھنا ممکن نہیں ہوتا۔

تو کیا اس بناء پر یہ جائز ہیے کہ معلومات فلکیہ میں حساب کو استعمال کیا جا سکتا ہیے جس میں نئے چاند اور رمضان کیے شروع کو دیکھنے کا احتمال ہو یا کہ ہم پر یہ واجب ہیے کہ ہم رمضان کیے روزمے شروع کرنے سے پہلے چاند کو دیکھیں ؟

## يسنديده جواب

## الحمد للم.

رؤیت ہلال کے لئے آلات رصد استعمال کرنے جائز ہیں اور رمضان اور عیدالفطر کے ثبوت کے لئے عام فلکیہ پر اعتماد کرنا جائز نہیں ۔

کیونکہ اللہ تعالی نیے ہمارے لئے اسے نہ تو اپنی کتاب اور نہ ہی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں مشروع قرار دیا ہے بلکہ ہمارے لئے مشروع تو یہ کیا ہے کہ ہم رمضان کے روزوں کے لئے رمضان کا چاند اور روزوں کے اختتام اور عیدالفطر کی نماز کے اجتماع کے لئے شوال کا چاند دیکھیں ۔

اور چاند کو اللہ تعالی نے لوگوں کے اوقات اور حج کے موسم کی پہچان کے لئے بنایا ہے تو کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ عبادات رمضان اور عیدوں اور بیت اللہ کے حج اور قتل خطاء اور ظہار کے کفارہ کے روزوں وغیرہ میں اس کے علاوہ کسی اور چیز کی توقیت اپنآئے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان سے:

( تو جو بھی تم میں سے اس مہینہ کو پآئے اسے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے ) البقرہ / 185

اور اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد سے:

( لوگ آپ سے چاند کیے بارہ میں سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں ( کی عبادت ) کیے وقتوں اور حج کیے

×

موسم كيے لئے ہيے ) البقرہ / 189

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سے:

( تم چاند کو دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو اختتام کرو اگر ( آسمان ) تم پر ابر آلود ہو جائے تو تیس دن پورے کرو )

تو اس بنا پر جن کیے ہاں مطلع صاف ہونیے یا ابر آلود ہونیے کی بنا پر چاند نظر نہ آئیے تو وہ (شعبان ) کیے تیس دن پورے کریں ۔

فتاوى اللجنة الدائمة جلد نمبر 10 صفحه نمبر 100

یہ اس وقت ہیے جب کہ دوسرے شہر میں چاند نظر نہ آئے اور اگر اس کا شرعی ثبوت مل جائے کہ دوسرے شہر میں چاند نظر آگیا ہے تو جمہور اہل علم کے قول کے مطابق ان پر بھی روزے رکھنا واجب ہوں گے ۔

والله تعالى اعلم.